Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

15 فروری 2021

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن، حکومت کی جانب سے پرائیویٹ کمپنیوں کو کرونا ویکسین درآمد کرنے کی اجازت دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتی ہے لیکن حکومت کی جانب سے اس ویکسین کی قیمت نہ مقرر کرنے کا فیصلہ غیر مناسب ہے۔ اس سے درآمد کنندگان کو اپنی مرضی کی قیمت مقرر کرنے کی چھوٹ ملے گی جس سے یقیناً ویکسین کی قیمت بہت زیادہ ہو جائے گی۔

پی ایم اے کا ماننا ہے کہ درآمد ہونے والی ویکسین کی قیمت کے معاملے میں مروجہ قوانین پر عمل درآمد کیا جائے اور ویکسین کی درآمد پر قیمت کے تعین سے متعلق کوئی چھوٹ نہ دی جائے۔

پی ایم اے، ملک میں موجود کرونا ویکسین کی ترسیل کے عمل پر بھی اپنے تحفظات کا اظہار کرتی ہے۔ ترسیل کے عمل میں مطلوبہ معیار پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے تاکہ ویکسین کی افادیت برقرار رہے۔

پاکستان میں 3 فروری 2021 سے جاری ہیلتھ کیئر ورکرز کو ویکسین لگانے کی مہم سُست روی کا شکار نظر آتی ہے کیونکہ ہیلتھ کیئر ورکرز ویکسین لگوانے کے حوالے سے الجھن کا شکار نظر آتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ میڈیا کے ذریعے ایک آگاہی مہم شروع کرے تاکہ ویکسین سے متعلق لوگوں کے ذہنوں میں موجود شک وشبہات کو دور کیا جا سکے۔

پاکستان میں اس وقت جو ویکسین ہیلتھ کیئر ورکرز کو لگائی جا رہی ہے وہ 60 سال سے زیادہ عمر کے افراد کیلئے تجویز نہیں کی گئی لہذا 60 سال سے زیادہ عمر کے حامل افراد یہ ویکسین نہیں لگوا سکتے۔ لہذا ہم حکومت سے گزارش کرتے ہیں کہ فوری طور پر ایسی ویکسین درآمد کی جائے جو 60 سال سے زیادہ عمر کے افراد کو بھی لگائی جا سکے۔

ہم ایک دفعہ پھر اپنی بات کو دہراتے ہوئے حکومت سے سفارش کرتے ہیں کہ موجودہ مہم کے دوران صرف اور صرف ہیلتھ کیئر ورکرز کو ہی ویکسین لگائی جائے کیونکہ ہیلتھ کیئر ورکرز ہر روز موت کا شکار ہو رہے ہیں اور اب تک کرونا وائرس سے 188 ڈاکٹرز اور 30 پیرامیڈیکس ہلاک ہو چکے ہیں۔

پی ایم اے کا ماننا ہے کہ وہ تمام لوگ جو صحت کی پرائیویٹ سہولیات میں کام کرتے ہیں اور تمام جنرل پریکٹیشنرز ڈاکٹر جو اپنے ذاتی کلینک چلاتے ہیں سب فرنٹ لائن سولجر کا درجہ رکھتے ہیں لہذا ان سب کو بھی ترجیحی بنیادوں پر ویکسین لگائی جائے۔

ہمیں بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہیلتھ کیئر ورکرز کی رجسٹریشن کیلئے قائم کی گئی 116 ہیلپ لائن صحیح طور پر فعال نہیں ہے لہذا ہم تمام صوبوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے صوبوں میں ہیلتھ کیئر ورکرز کی رجسٹریشن کیلئے اپنے طور پر بھی ہیلپ لائن قائم کریں تاکہ یہ عمل زیادہ موثر طریقے سے انجام پا سکے۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk